آخر میں ہم دو تین گزارشات فاضل مؤلف کی خدمت میں کرنا چاہتے ہیں، پہلی یہ کہ ہر صفحہ کے نیچے اپنی دکان کا اشتہار دینا کتاب کی ثقاہت کے خلاف ہے، دوسری یہ کہ کتاب کے آغاز میں تقریظیں لکھوا کر شائع کرنا اب متروک ہو چکا ہے کیونکہ اہلِ علم اسے خود ستائی اور احساسِ کمتری کے مترادف سمجھتے ہیں۔ تیسری یہ کہ کتابیات میں جن مآخذ کے نام دیئے گئے ہیں ان کے مصنفین کے نام دینے بھی ضروری تھے کیونکہ ہر شخص نہیں جانتا کہ صفۃ الصفوۃ، کتاب الروح، شرح الصدور، صید الخاطر وغیرہ کا مصنف کون ہے۔ امید ہے اگلے ایڈیشن میں یہ تسامحات دور کر دیئے جائیں گے۔

(طالب ہاشمی)

نام کتاب	فقہی اختلافات کی اصلیت	تالیف ..	حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ
مترجم ...	مولانا محمد عبید اللہ بن خوشی محمد	ناشر ..	علماء اکیڈمی۔ محکمۂ اوقاف پنجاب ہ لاہور
صفحات	۱۰۲ صفحات	قیمت	۱۲ روپے

یہ کتاب شاہ ولی اللہؒ کی مشہور تصنیف "الانصاف" کا اردو ترجمہ ہے اس کے مترجم مولانا محمد عبید اللہ بن خوشی محمد صاحب علمی دنیا کے ابھرتے ہوئے اہلِ قلم ہیں ان کے مضامین مختلف اخبارات و جرائد میں چھپتے رہتے ہیں۔ اس کتاب کا ترجمہ کر کے محترم مولانا محمد عبید اللہ صاحب نے علمی میدان میں مزید پیش رفت کی ہے جس کی قدر افزائی کی جانی چاہیے۔

شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ کتاب تصنیف کر کے اتحادِ امت کو فروغ دینے کی عظیم کوشش فرمائی ہے۔ اس سلسلہ میں مختلف حلقوں کی مساعی کو بار آور بنانے کے لئے طریقِ کار کی وضاحت کے لئے اس کتاب کا ترجمہ افادۂ عام کیلئے ناگزیر تھا۔ تاہم جوشِ اتحاد میں علمی اور تحقیقی روش کو جو نقصان پہنچ سکتا ہے اس کا تحفظ فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اہلِ فقہ چند کے سوا بیشتر حدیث کی برتری کو نہیں پہنچتے۔ صحیح و ضعیف میں امتیاز نہیں کرتے اور نہ کھری کھوٹی روایات کو پہچانتے ہیں، انہوں نے یہ طے کر رکھا ہے کہ ضعیف روایات اور منقطع احادیث کو بھی، اگر وہ ان کے ائمہ میں مشہور ہوں اور زبانوں پر ان کا چرچا ہو تو قبول کر لیں گے خواہ وہ صحت اور یقینی علم کی حامل نہ ہوں۔ ان کی یہ لغزش بے خبری کے باعث ہے۔" (صفحہ ۵۵)

اہلِ حدیث اور اہلِ فقہ کے درمیان اور خود صحابہ کرامؓ اور فقہاء کے درمیان اختلاف کے اسباب و علل جاننے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ انتہائی مفید ثابت ہو گا۔

کتاب کو سہل اور عام فہم بنانے میں فاضل مترجم کی طرف سے حواشی کا بھی بہت دخل ہے۔